

تھا موجدِ عشق بھی قیامت کوئی
لڑکوں کے لیے گیا ہے کیا کھیل نکال

لغات : موجد : ایجاد کرنے والا، نئی چیز بنانے والا۔
شرح : جیسے آتش بازی لڑکوں کا کھیل ہوتی ہے، جگر کے سوز
اور جلن کی کیفیت کا بھی یہی طور معلوم ہوتا ہے۔
عشق ایجاد کرنے والا بھی قیامت کا پتلا تھا، جو حسین و جمیل لڑکوں کے لیے
ایک کھیل نکال گیا۔

مطلب یہ کہ جس طرح بچے آتش بازی چھوڑ کر خوش ہوتے ہیں اور اسے محض
کھیل سمجھتے ہیں، اُسی طرح یہ حسین و جمیل لڑکے بھی محض کھیل تماشے کی غرض سے
عاشقوں کے جگر جلاتے ہیں، شعلے اٹھتے ہیں تو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔



دل تھا کہ جو جانِ درد تمہید سہی
بے تابی رشک و حسرت دید سہی
ہم اور فسردن اے تجلی ! افسوس
تکرار روا نہیں تو تجدید سہی

لغات : جانِ درد تمہید : وہ جان، جس کی تمہید، یعنی
ابتدا ہی درد سے ہوئی ہو۔

فسردن : افسردہ ہونا۔

تکرار : بار بار آنا۔